علمی مضامین سلسلہ نمبر ۵۲

''اَلحامد ٹرسٹ'' نزد جامعہ مدنیہ جدید رائیونڈ روڈ لاہور کی جانب سے شیخ المشائخ محدثِ کبیر حضرت اَقدس مولانا سیّد حامد میاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے بعض اہم خطوط اور مضامین کو سلسلہ وار شائع کرنے کا اہتمام کیا گیا ہے جو تا حال طبع نہیں ہو سکے جبکہ ان کی نوع بنوع خصوصیات اس بات کی متقاضی ہیں کہ افادۂ عام کی خاطر اِن کو شائع کر دیا جائے۔ اسی سلسلہ میں بعض وہ مضامین بھی شائع کیے جائیں گے جو بعض جرائد و اخبارات میں مختلف مواقع پر شائع ہو چکے ہیں تاکہ ایک ہی لڑی میں تمام مضامین مرتب و یکجا محفوظ ہو جائیں۔ (اِدارہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خارجہ پالیسی اَور مستقبل

اِس نشست کا موضوع ''پاکستان کی خارجہ پالیسی'' اَور ''پاکستان کا مستقبل'' ہے۔ ہر دو عنوان کٹھن ہیں اَور ناگفتنی لہٰذا اِسی طرح اَلگ اَلگ پیروں میں کچھ اِشارۃً عرض ہے۔

☆ سب سے پہلے تو ہم اپنے دائیں بائیں نظر ڈالیں تو پڑوسیوں کے ساتھ یا تو جنگی حالات ہیں جیسے ''اَفغانستان اَور ہندوستان'' اَور یا ایسے تعلقات ہیں کہ اُنہیں ہم پر مکمل اِعتبار نہیں جیسے ''اِیران'' کہ وہ اپنے عراق سے تنازعہ کے تصفیہ کے لیے کسی طرح بھی پاکستان پر اِعتماد کے لیے تیار نہیں ہوا یا اِعتماد ہے مگر اِتنا نہیں کہ کوئی معاہدہ ہو سکے جیسے ''چین'' یا بہت بُعد اَور دُشمنی ہے جیسے ''رُوس'' سے۔

☆ اَفغانستان بشمول رُوس گوریلا جنگ کے مقابلہ میں مصروف ہیں لیکن پاکستان جو ایسی پوزیشن میں آسکتا ہے کہ تصفیہ کرادے، نہیں آرہا، کیوں ؟ اِس لیے کہ ذاتی مفادات اَور اَمریکی مفادات کا تحفظ اِس مرحلہ پر آڑے آجاتا ہے۔

☆ ہندوستان کی آبادی زیادہ ہے اُس کی فوج بھی زیادہ ہے اَور پاکستان کے ذمہ دار حضرات اُس کی طاقت کی برتری کا عرصہ سے ذکر کرتے آرہے ہیں گویا اَندر خوف اِتنا ہے کہ ناطاقتی کا

علی الاعلان اِعتراف کرنے اَور پورے ملک کو بزدل بنانے میں کوئی شرم مانع نہیں آتی ہے۔

اَب خبریں آرہی ہیں کہ ہندوستانی اَفواج کو کشمیر اَور راجھستان جلد اَز جلد پہنچنے کا حکم دیا گیا ہے چندروز قبل یہ خبر بھی چھپی تھی کہ اِنڈیا نے کشمیر میں چند چوکیوں پر قبضہ کرلیا ہے۔

☆ اِیران نے عراق سے جنگ طویل کردی عربوں کی بہت بڑی دولت ہتھیاروں کی قیمت میں اَفغانستان کے جہاد اَور اِیران عراق جنگ کی وجہ سے اَمریکہ پہنچ گئی۔اَب خلیج میں حالات مزید نازک صورت اِختیار کرتے جارہے ہیں۔(حتی کہ مجھے یہ خدشہ ہونے لگا ہے کہ اَگر حالات اَور خراب ہوئے تو عرب اپنی سرزمین پر اَمریکی فوجوں کے اُترنے کی بھی اِجازت نہ دے بیٹھیں اِس طرح اِس تمام علاقے پر اَمریکہ کو فضائی بحری اَور بری، ہرطرح کے تسلّط جمانے کا موقع مل جائے گا۔اَور یہ سب اِیران کے جنگ بند نہ کرنے کی وجہ سے ہوگا۔میری اَپیل ہے کہ اِیران اِس نکتہ پر غور کرے)۔

خلیج کی اِس نازک صورتحال میں ہمارا مُلک بھی ملوث ہوتا جارہا ہے اِس طرح نہیں کہ وہ بیچ بچاؤ کرارہا ہو یا عربوں یا اِیرانیوں کی مدد کررہا ہو بلکہ اَمریکہ کے خادم کی حیثیت سے کردار اَدا کرتا نظر آرہا ہے جس میں قطعًا کوئی وقار نہیں ہے۔

دَراصل ہمارے حکمران اَمریکہ کے شروع ہی سے دِلدادہ بلکہ غلام چلے آرہے ہیں حتی کہ بعض دفعہ تو حکمرانوں کی ترتیب یوں نظر آتی ہے کہ پبلک پر حکمران ''نامزد وزیر اعظم'' ہے اُس پر ''صدارتی نظام'' حکمران ہے اَور باطن میں ''اَمریکی سی آئی اے'' چنانچہ ہم بلند اَور آزاد فکر سے محروم ہیں۔بنگلہ دیش ہمارا ہی ٹکڑا ہے وہاں سے دینی تعلیم حاصل کرنے کے لیے طلباء بکثرت آنا چاہتے ہیں لیکن اُنہیں تعلیمی ویزا نہیں دیا جاتا یہ خارجہ کی ناسمجھی کی بھی مثال ہے۔

☆ پاکستان کی خارجہ پالیسی کی حقیقت جاننا تو دُور کی بات ہے یہاں کی داخلہ پالیسی بھی فہم سے بالاتر ہے کچھ سمجھ میں نہیں آرہا کہ مُلک میں کیا ہورہا ہے اَور جو سمجھ میں آتا ہے وہ ناقابلِ بیان ہے۔ایک طبقہ حکومت پر سوار ہے اُس کے ہاتھ میں مُلک کی قسمت کی باگ دَوڑ ہے وہ اپنے مفاد کی خاطر سب کچھ کیے جارہا ہے۔

دَراصل خارجہ پالیسی کی مظبوطی کا مدار مُلک کی داخلہ پالیسی کی مضبوطی پر ہے۔ اِیران جو غیر ترقی یافتہ مُلک ہے اپنے عوام کے عزم، حوصلہ، ٹریننگ، اِخلاص اَور جانبازی..........کی وجہ سے اَندرونی طور پر اِتنا مضبوط ہے کہ کوئی سپر پاور بھی اِس پر اَپنا قبضہ برقرار نہیں رکھ سکتی اَور وہ دھمکی دیتا ہے لیکن پاکستان میں حالات ایسے بنادیے گئے ہیں کہ یہاں ہر شخص صرف اپنی ذات اَور اپنے مفاد کو ترجیح دے رہا ہے اِسی میں مگن ہے اُسے اِیثار قربانی اَور جہاد کے جذبے سے عاری کر دیا گیا ہے حالانکہ جذبۂ جہاد کا مسلسل قائم رکھنا وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ (پارہ ۱۰) کی رُو سے فرض ہے جبکہ حکمران بھی فوجی ہیں اِن کے دَور میں تو سب کا ذوق کرکٹ کی طرف سے ہٹ کر جہاد کی طرف موڑ دینا ضروری تھا لیکن عوام کو گہری خوابِ غفلت میں مبتلا کر دیا گیا ہے۔

اَگر مذکورہ بالا حکمِ قرانی پر عمل کیا جاتا تو اُس کا اَثر ہماری خارجہ پالیسی پر بھی اِسی قدر پڑتا اَور جس طرح ہم آج ہندوستان کی صرف دُگنی طاقت سے خائف ہیں اِس کے برعکس ہندوستان ہم سے خائف ہوتا۔ غرض کسی بھی طرف دیکھا جائے تو ہماری خارجہ پالیسی کمزور ہی نظر آرہی ہے اَور یہ کمزوری بڑھتی جارہی ہے۔

☆ رہا ''پاکستان کا مستقبل'' تو مذکورہ بالا اَمریکہ کی ذہنی غلامی اَور ہندوستان سے اِظہارِ خوف بلکہ سلامتی کو خطرہ کا عام جملہ اَور جی ایم سیّد کے اِنڈیا بھیجے جانے اَور ہر جگہ پورے مُلک میں کسی نہ کسی طرح تفرقہ بازی کے فروغ وغیرہ کو سامنے رکھتے ہوئے ڈر ہوتا ہے کہ کہیں ناگفتنی چیز وجود میں نہ آجائے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے حکام کو اِخلاص اَور حب اِسلام وحب الوطن دے۔